Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون نمبر ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل
ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
The Daily ALFAZL RABWAH
یوم جمعرات
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۳/۲۸ | ۲۲ ذوالحجہ ۱۳۹۳ھ ۱۷ صلح ۱۳۵۳ ہش ۱۷ جنوری ۱۹۷۴ء | نمبر ۱۳

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۶ صلح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۱۶ صلح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احبابِ جماعت حضرت سیدہ مدظلہا کی صحت و عافیت اور درازیٔ عمر کے لئے بالالتزام دعائیں جاری رکھیں۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

نجات اپنی کوشش سے نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے فضل سے حاصل ہوتی ہے

نجات یافتہ انسان کو خدا تعالیٰ اسی دنیا میں ایک بہشتی زندگی عطا فرما دیتا ہے

"نجات اپنی کوشش سے نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوا کرتی ہے۔ اس فضل کے حصول کیلئے خدا تعالیٰ نے اپنا جو قانون ٹھہرایا ہوا ہے وہ اسے کبھی باطل نہیں کرتا وہ قانون یہ ہے۔ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ اور مَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ۔ اگر اس پر دلیل پوچھو تو یہ ہے کہ نجات ایسی شئے نہیں ہے کہ اس کے برکات اور ثمرات کا پتہ انسان کو مرنے کے بعد ملے بلکہ نجات تو وہ امر ہے کہ جس کے آثار اسی دنیا میں ظاہر ہوتے ہیں کہ نجات یافتہ آدمی کو ایک بہشتی زندگی اسی دنیا میں مل جاتی ہے۔ دوسرے مذاہب کے پابند بکلی اس سے محروم ہیں۔ اگر کوئی کہے کہ مسلمانوں کی بھی یہی حالت ہے تو ہم کہتے ہیں کہ وہ اسی لئے اس سے بے نصیب ہیں کہ کتاب اللہ کی پابندی نہیں کرتے۔ اگر ایک شخص کے پاس دوا ہو اور وہ اُسے استعمال نہ کرے اور لاپرواہی دکھائے تو وہ بہرحال اس کے فوائد سے محروم رہے گا یہی حال مسلمانوں کا ہے کہ اُن کے پاس قرآن مجید جیسی پاک کتاب موجود ہے مگر وہ اس کے پابند نہیں ہیں۔ جو لوگ خدا تعالیٰ کے کلام سے اعراض کرتے ہیں وہ ہمیشہ انوار و برکات سے محروم رہتے ہیں۔ پھر اعراض بھی ۲ قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک صوری، ایک معنوی یعنی ایک تو یہ ہے کہ ظاہری اعمال میں اعراض ہو۔ اور دوسرے یہ کہ اعتقاد میں اعراض ہو۔ اور انسان کو انوار و برکات سے حصّہ نہیں مل سکتا جب تک وہ اسی طرح عمل نہ کرے جس طرح خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ۔ بات یہی ہے کہ خمیر سے خمیر لگتا ہے اور یہی قاعدہ ابتداء سے چلا آتا ہے۔ پیغمبرِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم آئے تو آپ کے ساتھ انوار و برکات تھے جن میں سے صحابہؓ نے بھی حصّہ لیا۔ پھر اسی طرح خمیر کی لاگ کی طرح آہستہ آہستہ ایک لاکھ تک ان کی نوبت پہنچی۔ اور اس سے بڑھ کر دلیل یہ ہے کہ سوائے اسلام کے اور کسی مذہب میں برکات نہیں ہیں اور اسلام کے سوا اور کسی مذہب میں رکھا ہوا کیا ہے؟ ۔۔۔ خود کلامِ خدا کا متبع نہ ہونا اور یہ دعویٰ کرنا کہ مَیں خدا سے مِل جاؤں گا یہ بھی گمراہی ہے۔ جیسے حدیث میں ہے کہ اے لوگو تم سب اندھے ہو مگر جسے مَیں آنکھیں دوں۔ جو شخص دعویٰ کرتا ہے کہ مَیں خدا کے کلام کے سوا نجات پالوں گا وہ بھی مُشرک ہے۔ نجات کی کنجی تو خدا کے ہاتھ میں ہے وہی جس کے لئے چاہے اس کے دروازے کھول دے۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۲۰۶، ۲۰۷)

انڈونیشین وفد واپس روانہ ہو گیا

ربوہ ــــ جماعتِ احمدیہ انڈونیشیا کا نمائندہ وفد جسے امسال جلسہ سالانہ میں شمولیت کی سعادت حاصل ہوئی انڈونیشیا واپس جانے کی غرض سے ۱۳ ماہِ صلح (۱۳ جنوری) کو بعد دوپہر بذریعہ موٹر کار لاہور روانہ ہوا۔ احباب نے انہیں پُرخلوص طور پر الوداع کہا۔ وفد حسبِ ذیل افراد پر مشتمل تھا:۔

۱۔ مکرم ایچ۔ صدر الدین یحیٰ پنتو صاحب
۲۔ مکرم رستم عدنان صاحب
۳۔ محترمہ اہلیہ صاحبہ یحیٰ پنتو صاحب
۴۔ محترمہ اہلیہ صاحبہ مولانا ابوبکر ایوب صاحب مرحوم

روانگی سے قبل محترم یحیٰ پنتو صاحب نے اہلِ ربوہ نیز کراچی، لاہور، راولپنڈی اور اسلام آباد کے جملہ احمدی احباب کا وفد کی طرف سے دلی شکریہ ادا کیا کہ ان سب نے اراکینِ وفد کے ساتھ مومنانہ محبّت و اخوت اور اخلاص و مودت کا ایسا اعلیٰ نمونہ پیش کیا کہ جس کی یاد کبھی بھلائی نہیں جا سکتی۔ آپ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ان سب جماعتوں اور ان کے مخلص احباب کو اِس حُسنِ سلوک پر جزائے خیر عطا فرمائے اور ان کا حامی و ناصر ہو۔

احبابِ جماعت سے جملہ اراکینِ وفد کے بخیر و عافیت منزلِ مقصود پر پہنچنے کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

ثانوی تعلیمی بورڈ سرگودھا کے زیرِ اہتمام
ربوہ میں گرلز انٹر کالجیٹ والی بال ٹورنامنٹ

ربوہ ۱۶ جنوری۔ کل ۱۵ جنوری سے ثانوی تعلیمی بورڈ سرگودہا کے زیرِ اہتمام جامعہ نصرت میں والی بال کا انٹر کالجیٹ گرلز ٹورنامنٹ شروع ہے جس میں مختلف کالجوں کی متعدد ناموَر ٹیمیں حصّہ لے رہی ہیں۔ آج ۱۶ جنوری کو سیمی فائنل اور کل ۱۷ جنوری کو فائنل مقابلے ہوں گے۔

(رپورٹر)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۷ ماہ صلح ۱۳۵۳ھ

اللہ تعالیٰ کی معیت حاصل کرنے کا حتمی ذریعہ

جماعتِ احمدیہ ایک خدائی جماعت ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک مامور کے ذریعہ قائم کیا ہے۔ اس جماعت کے سپرد ساری دنیا میں اسلام کو غالب کرنے کا اہم اور عظیم الشان کام کیا گیا ہے۔ دنیا کی ہر قوم خواہ وہ کسی مذہب کی پیرو ہو یا دہریت کے چنگل میں پھنسی ہوئی ہو یا بد مذہب ہو اس تک اسلام کا پیغام پہنچانے اور اسے حلقہ بگوش اسلام بنانے کی عظیم ذمہ داری اس جماعت کے کندھوں پر ڈالی گئی ہے۔

ظاہر ہے یہ اتنی عظیم ذمہ داری ہے اور یہ اتنا اہم اور عظیم الشان کام ہے کہ اللہ تعالیٰ کی معیت اور تائید و نصرت کے بغیر اسے انجام دینا اور پھر اس میں کامیابی سے ہمکنار ہونا ممکن ہی نہیں ہے۔ حق بات یہ ہے کہ الٰہی جماعتیں اللہ تعالےٰ کی تائید و نصرت اور اسکی معیت کے نتیجہ میں ہی کامیاب ہوا کرتی ہیں۔ وہ مقدور بھر کوشش کرتی ہیں اور ضرور کرتی ہیں حتیٰ کہ مقدور بھر کوشش کرنے میں کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھتیں لیکن ان کی یہ کوشش اسلئے نہیں ہوتی کہ اپنی اِس کوشش کے نتیجہ میں وہ حق کو پھیلانے اور غالب کرنے میں کامیاب ہو جائینگی بلکہ ایسا وہ اس لئے کرتی ہیں کہ مقدور بھر کوشش کے نتیجہ میں انہیں اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت اور اس کی معیت حاصل ہو اور وہ انہیں کامیابی سے ہمکنار کرتی چلی جائے۔ یہی وجہ ہے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اپنی ایک سُنّت مستمرہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ ہم اپنے ماموروں اور ان پر ایمان لانے والوں کی ضرور مدد کرتے ہیں۔ نیز مختلف انبیاء کا ذکر کرتے ہوئے اس امر پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے کہ ہم نے کیسے کیسے نازک مواقع پر اپنے انبیاء اور ان پر ایمان لانے والوں کو اپنی تائید و نصرت سے نواز کر انہیں کامیابی سے ہمکنار کیا۔

اللہ تعالیٰ کی اِس معیت اور تائید و نصرت کا مورد بننے کے لئے الٰہی جماعتوں کے افراد کو پورے عزم و تعہد کے ساتھ بعض مخصوص اعمال صالحہ بجالانے پڑتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ان اعمال صالحہ کا بھی تفصیل سے ذکر کیا ہے۔ ان اعمال صالحہ میں انفاق فی سبیل اللہ کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ بنی اسرائیل کے ساتھ تائید و نصرت کے وعدہ اور اس کے پورا ہونے کی شرائط کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّیْ مَعَكُمْ ؕ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَیْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِیْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیْلِ ○ (المائدہ آیت ۱۳)

اور اللہ نے (بنی اسرائیل سے) کہا تھا کہ اگر تم نماز کو سنوار کر پڑھو گے اور زکوٰۃ دو گے اور میرے رسولوں پر ایمان لاؤ گے اور ان کی ہر طرح مدد کرو گے اور اللہ کو اپنے مال کا ایک اچھا حصہ کاٹ کر دو گے تو مَیں یقیناً تمہارے ساتھ ہوں۔ اور مَیں ضرور تم سے تمہاری بدیاں مٹا دوں گا اور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے اندر نہریں بہتی ہونگی۔ مگر جو شخص تم میں سے اسکے بعد انکار سے کام لے تو وہ سمجھ لے کہ وہ سیدھے راستہ سے بھٹک گیا ہے۔

اِس سے صاف عیاں ہے کہ اللہ تعالیٰ کی معیت اور اسکی تائید و نصرت حاصل کرنے کا ایک حتمی ذریعہ انفاق فی سبیل اللہ بھی ہے اور پھر یہ انفاق بھی معمولی نوعیت کا نہ ہو بلکہ ہو بھی بہت بڑھ چڑھ کر اعلیٰ درجہ کا جبھی تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر تم اپنے مال کا اچھا حصہ کاٹ کر میری راہ میں خرچ کرو گے تو مَیں ہر ایک قدم پر تمہارے ساتھ ہونگا اور میری معیت کے نتیجہ میں تم کامیابی سے ہمکنار ہوتے چلے جاؤ گے۔ یہی وجہ ہے الٰہی جماعتوں کے افراد جنکے کندھوں پر حق کو پھیلانے اور اسے غالب کرنے کی عظیم ذمہ داری ہوتی ہے حق کی سربلندی کی خاطر اپنے اموال خدا تعالیٰ کی راہ میں بے دریغ خرچ کرتے چلے جاتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ اسکے نتیجہ میں ہی انہیں اللہ تعالیٰ کی معیت اور تائید و نصرت حاصل ہوگی اور اس کے نتیجہ میں انتہائی مخالف حالات کے باوجود حق دنیا میں غالب آتا چلا جائے گا۔*

سوئٹزرلینڈ میں پہلی اور اکیلی مسجد تعمیر کرنے کی توفیق

بفضل اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کو ہی ملی ہے

وہ وقت بھی آئیگا جب سوئٹزرلینڈ میں ہر طرف اسلام ہی کا غلبہ ہوگا

جلسہ سالانہ میں سوئس نومسلم جناب زبیر فاف ہاؤزر کی ولولہ انگیز تقریر

۲۷ دسمبر ۱۹۷۳ء کو جماعت احمدیہ کے اکیاسیویں جلسہ سالانہ کے دوسرے روز صبح کے اجلاس میں جماعتِ احمدیہ سوئٹزرلینڈ کے نمائندے ہمارے نومسلم احمدی بھائی جناب زبیر فاف ہاؤزر نے جو ایک مخلص اور پُرجوش نوجوان ہیں سوئس زبان میں احباب سے بہت ولولہ انگیز پیرایہ میں خطاب کیا۔ جونہی وہ تقریر کے لئے کھڑے ہوئے تو انہوں نے نہایت پُرجوش انداز میں نعرۂ تکبیر بلند کیا اِس پر جلسہ گاہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کی پُرجوش آوازوں سے گونج اُٹھی۔ اِس کے بعد انہوں نے اِسی جذبہ و جوش سے "اسلام زندہ باد" کا نعرہ لگایا۔ سامعین نے بھی اسی جذبہ و جوش سے یہ نعرہ بلند کرنے میں ان کا ساتھ دیا۔ اِس کے بعد انہوں نے تشہد و تعوذ کے بعد بلند آواز سے "اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ" کہا اور اِسکے بعد سوئس زبان میں جو تقریر کی اس کا ترجمہ ذیل میں ہدیۂ قارئین ہے۔ انہوں نے فرمایا:-

"مَیں یہ تقریر اپنی مادری زبان میں کر رہا ہوں۔ مَیں سوئٹزرلینڈ کا رہنے والا ہوں۔ مجھے دو سال قبل جماعتِ احمدیہ کے ذریعہ اسلام قبول کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ سو مَیں بحمد اللہ تعالےٰ احمدی مسلمان ہوں۔ سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے اور اس کا ہزار ہزار شکر ہے کہ اُس نے اپنے فضل سے مجھے ہدایت کا راستہ دکھایا۔ سوئٹزرلینڈ میں ایک ہی مسجد ہے اور اسے تعمیر کرنے کی توفیق جماعتِ احمدیہ ہی کے حصہ میں آئی ہے۔ یہ مسجد زیورک میں ہے اور نام اِس کا "مسجد محمود" ہے۔ جماعتِ احمدیہ کے اِس کارنامہ کا ہی یہ ثمرہ ہے کہ آج وہاں مسلمان بفضل اللہ تعالےٰ باہم جمع ہونے اور نمازیں ادا کرنے کی توفیق سے بہرہ ور ہیں۔ آج اگرچہ وہاں مسلمانوں کی تعداد تھوڑی ہے لیکن خدائی وعدوں کے بموجب انشاءاللہ العزیز ان کی تعداد بڑھے گی اور بڑھتی چلی جائے گی۔ اور پھر وہ وقت بھی آئے گا اور ضرور آئے گا کہ وہاں کی فضا میں تکبیر و تحمید کا پرچم بلند ہوگا اور انتہائی بلندی پر پوری شان کے ساتھ لہرائے گا۔ یہ وہ وقت ہوگا جب اہلِ سوئٹزرلینڈ صرف اور صرف خدائے واحد کی ہی عبادت کریں گے اور انکا ایک ہی کلمہ ہوگا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ"

جونہی اُن کی تقریر ختم ہوئی اور اس کا اُردو ترجمہ سُنایا گیا فضاء نعرۂ تکبیر "اللہ اکبر"۔ "اسلام زندہ باد"۔ "حضرت خلیفۃ المسیح الثالث زندہ باد" کے پُرجوش نعروں سے گونج اُٹھی۔

---

* اب چونکہ جماعتِ احمدیہ بھی ایک خدائی جماعت ہے اور اس کے کندھوں پر اسلام کو دنیا میں پھیلانے اور غالب کرنے کی عظیم ذمہ داری ڈالی گئی ہے اِس لئے اِس کے ایثار پیشہ افراد کو خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ ہمت اور حوصلہ عطا کیا گیا ہے کہ جب بھی ان سے قربانیوں کا مطالبہ کیا جاتا ہے تو وہ خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنے اموال بے دریغ پیش کرنے اور کرتے چلے جانے کا ایسا نمونہ دکھلاتے ہیں کہ فی زمانہ اِس کی اور کوئی مثال موجود نہیں ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حج کے احکام اور اُس کا فلسفہ

تقریر محترم مرزا عبد الحق صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ صوبہ پنجاب بر موقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۷۲ء

(۴)

قرآن کریم میں احکام حج

قرآن کریم میں بھی مختلف احکام حج کا اصولی ذکر ہے لیکن چونکہ تفصیل احادیث میں ہے اس لئے احادیث کو میں نے ساتھ ساتھ درج کر دیا ہے اب قرآن کریم میں دئے گئے احکام کو یکجا درج کرتا ہوں۔ ان میں سے حج کی فرضیت کے متعلق آیات پہلے بھی درج کی جا چکی ہیں۔

(۱) اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ۔

(بقرہ آیت ۱۵۹)

ترجمہ۔ صفا اور مروہ یقیناً اللہ تعالیٰ کے نشانات میں سے ہیں۔ سو جو شخص اس گھر (یعنی کعبہ) کا حج یا عمرہ کرے تو اسے ان کے درمیان تیز چلنے پر (یعنی جس طرح سنت کے مطابق ثابت ہے) کوئی گناہ نہیں (مدینہ کے لوگ اس جگہ پھرنے کو گناہ سمجھتے تھے اس لئے یہ وضاحت فرمائی) اور جو شخص اپنی خوشی سے کوئی نیک کام کرے۔ وہ جان لے کہ اللہ تعالیٰ نیک کاموں کا قدردان ہے اور وہ بہت جاننے والا ہے۔

طواف کے معنی گرد گھومنا بھی ہوتے ہیں اور کسی چیز کے پاس بار بار جانے کے بھی ہوتے ہیں۔ یہاں صفا کے پاس اور مروہ کے پاس بار بار جانا یا ایک سے دوسرے کی طرف آنا اور دوسرے سے پہلے کی طرف اور اس طرح بار بار کرنا سے سعی کہتے ہیں۔ سنت سے ثابت ہے کہ سات دفعہ ایک سے دوسرے کی طرف اور دوسرے سے پہلے کی طرف جاتے ہیں۔ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت ہاجرہ اور حضرت اسمٰعیلؑ کو جب وہ ابھی بالکل بچے تھے اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق صفا اور مروہ کے پاس چھوڑ گئے۔ تو ایک چھوٹا مشکیزہ پانی اور کچھ کھجوریں ان کو دے گئے۔ جب وہ پانی ختم ہو گیا اور حضرت اسمٰعیلؑ پیاس سے رونے لگے تو حضرت ہاجرہ نے گھبراہٹ اور پانی کی تلاش میں صفا اور مروہ کے سات چکر لگائے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے حضرت اسماعیلؑ کے پاؤں کی رگڑنے سے ایک چھوٹے سے پتھر کو ہٹا دیا جس سے وہ چشمہ جاری ہوا جسے زمزم کہتے ہیں اور جو اب تک جاری ہے اور کعبہ کے پاس اس کا پانی آتا ہے۔ اس سات مرتبہ صفا اور مروہ کے درمیان چکر لگانے کی یاد میں سعی کی جاتی ہے جو اللہ تعالیٰ کی قدرت اور عظمت یاد دلانے کے لئے ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے ایک عاجز عورت اور ایک بچے کی کفالت فرمائی جنہیں اس کی خاطر وہاں چھوڑ آگیا تھا تو وہ وہاں الگ رہ کر توحید کا سبق سیکھیں اور اعلیٰ تربیت حاصل کریں اور ان کے ذریعہ مکہ کو آباد کیا جائے۔ جہاں حضرت خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم نے پیدا ہونا تھا

حج اور عمرہ دونوں میں طواف کعبہ کے بعد صفا اور مروہ کے درمیان سعی کی جاتی ہے اور اس میں حکمت یہی ہے کہ انسانوں کے ذہنوں میں اللہ تعالیٰ کی قدرت اور عظمت تازہ رہے۔ حضرت ہاجرہ اور حضرت اسمٰعیلؑ کے وہاں چھوڑ آنے کی تفصیل بخاری میں موجود ہے۔

(۲) وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖۤ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ فَاِذَاۤ اَمِنْتُمْ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِى الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ

اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِى الْحَجِّ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى وَاتَّقُوْنِ يٰۤاُولِى الْاَلْبَابِ۔ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاِذَاۤ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰٮكُمْ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّاۤلِّيْنَ۔ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔ فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِىْۤ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِىْ يَوْمَيْنِ فَلَاۤ اِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَاۤ اِثْمَ عَلَيْهِ لِمَنِ اتَّقٰى۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝

(بقرہ آیات ۱۹۷ تا ۲۰۴)

ترجمہ:- اور حج اور عمرہ کو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے پورا کرو۔ پھر اگر تم کسی سبب سے حج اور عمرہ سے روکے جاؤ تو جو قربانی میسر آئے (ذبح کرو) اور جب تک کہ قربانی اپنے مقام پر (ذبح ہو کر) نہ پہنچ جائے اپنے سر نہ منڈو۔ (امام شافعی اور امام مالکؒ کے نزدیک مَحِلَّه سے مراد وہ جگہ ہے جہاں پر حاجی کو روک دیا گیا ہو۔ امام ابو حنیفہؒ کے نزدیک اس سے مراد حرم ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ کے نزدیک اگر بیماری کے سبب سے حاجی روکا گیا ہو تو قربانی کے حرم پہنچنے تک سر منڈوائے اور اگر کوئی دشمن حج میں مانع ہو جائے تو جہاں روکا جائے وہیں قربانی کر کے حلق کر دے)

جو کوئی تم میں سے بیمار ہو یا اس کے سر کو تکلیف ہو اور وہ سر منڈوا لے تو اس پر اس وجہ سے روزوں یا صدقہ یا قربانی کی قسم سے کچھ فدیہ واجب ہوگا (حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کی تعیین فرمائی ہے۔ چنانچہ آپ نے کعب بن عجرہ کو حکم فرمایا کہ سر منڈوا دیں اور چھ مسکینوں کو کھانا کھلا دیں یا ایک بکرا قربانی کر دیں۔ یا تین دن کے روزے رکھیں) پھر جب تم امن میں آ جاؤ تو جو شخص عمرہ کو حج کے ساتھ ملا کر فائدہ اٹھائے تو جو قربانی بھی آسانی سے مل سکے کر دے اور جو قربانی کی توفیق نہ پائے تو اس پر حج کے دنوں میں تین روزے واجب ہونگے اور سات روزے حج سے واپس آنے کے بعد۔ یہ دس پورے ہو جاتے ہیں۔ یہ اس شخص کے لئے حکم ہے جس کے گھر والے مسجد حرام کے پاس رہنے والے نہ ہوں اور تم اس کا تقویٰ اختیار کرو اور سمجھ لو کہ اس کی سزا یقیناً سخت ہوتی ہے۔ حج کے مہینے جانے بوجھے ہوتے ہیں۔ پس جو شخص ان میں حج کا ارادہ پختہ کر لے تو حج کے دنوں میں شہوت کی کوئی بات کرے نہ کوئی نافرمانی کرے اور نہ کسی قسم کا جھگڑا کرے اور جو تم نیکی کے کام کرو گے اللہ انہیں جانے گا یعنی ان کی قدر کرے گا۔ اور زادِ راہ ساتھ لیا کرو۔ اور بہتر زادِ راہ تقویٰ ہے پس اے عقلمندو! میرا تقویٰ اختیار کرو۔ تمہارے لئے اس میں گناہ نہیں کہ حج کے دنوں میں اپنے رب کے فضل کی تلاش کرو (اس میں تجارت بھی مراد لی جا سکتی ہے اور اتنے عظیم الشان اجتماع سے بعض دوسرے فوائد بھی حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ مثلاً اسلام کی اشاعت اور غلبہ کے لئے باہم قبول سے مل کر تجاویز کرنا وغیرہ) پھر جب تم عرفات سے لوٹو تو مشعر حرام (یعنی مزدلفہ) کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پہلے اس کا ذکر کرو اور جس طرح اس
نے تمہیں ہدایت دی ہے اس کے مطابق
اسے یاد کرو۔ اور اس سے پہلے یقیناً تم
گمراہوں میں سے تھے اور جہاں سے لوگ
(یعنی کفار سنت ابراہیمی کے مطابق)
واپس لوٹتے رہے ہیں تم بھی واپس لوٹو
(یعنی اس بارہ میں اسلام کا طریق کفار
سے الگ نہیں) اور اللہ سے مغفرت
طلب کرو۔ اللہ یقیناً بہت بخشنے والا اور
بار بار رحم کرنے والا ہے۔ پھر جب تم
اپنی عبادتیں پوری کر چکو تو (گذشتہ
زمانہ میں) اپنے باپ دادوں کو یاد کرنے
کی طرح اللہ کو یاد کرو۔ یا اس سے بھی
زیادہ دلبستگی سے یاد کرو اور کچھ لوگ
ایسے ہیں جو یہی کہتے رہتے ہیں کہ اے
ہمارے رب ہمیں اسی دنیا میں آرام دے
اور ان کا آخرت میں کچھ بھی حصہ نہیں ہوتا
اور ان میں سے کچھ ایسے بھی ہوتے ہیں جو کہتے ہیں
کہ اے ہمارے رب ہمیں اس دنیا کی زندگی
بھی کامیابی دے اور ہمیں آگ کے عذاب
سے بچا۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے
ان کے نیک اعمال کی وجہ سے ثواب کا
ایک بہت بڑا حصہ مقدر ہے اور اللہ
بہت جلد حساب چکا دیتا ہے (یعنی نیک
لوگوں کو ساتھ ساتھ بھی ثواب ملتا رہے گا)
اور ان مقررہ دنوں میں ہی واپس چلا
جائے (یعنی منیٰ میں دو دن قیام کرکے)
تو اسے کوئی گناہ نہیں اور جو پیچھے رہ جائے
(یعنی تیسرا دن بھی گزارے) اسے بھی
کوئی گناہ نہیں (یعنی ہر دو کے لئے ثواب
کی بات ہے) یہ وعدہ اس شخص کے
لئے ہے جو تقویٰ اختیار کرے اور تم
اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور جان لو کہ
ایک دن تم کو اکٹھا کرکے اس کے حضور
میں پیش کیا جائے گا

ان آیات میں حج کے بہت سے
مسائل آ گئے ہیں۔ حج کی فرضیت۔
عمرہ۔ روکے جانے کی صورت میں کیا
کرنا ہوتا۔ قربانی کی کیا صورت ہوگی
سر کب منڈوانا ہے۔ اگر سر میں تکلیف
کی وجہ سے سر منڈوانا پڑے تو اس
کا فدیہ کیا ہے۔ عمرہ اور حج کو ملانا۔
قربانی میسر نہ ہو تو کیا کرے۔ حج کے دنوں
میں کن باتوں سے بچے۔ زاد راہ ساتھ
لینے کی تاکید۔ تقویٰ کی بار بار نصیحت
حج کے دنوں سے کیا فائدہ اٹھایا جاسکتا
ہے عرفات سے واپسی کس راستہ سے
ہوگی۔ مشعر الحرام کے پاس ذکر الٰہی۔
حج کے مناسک پورے کرنے کے بعد بھی
اللہ تعالیٰ کا ذکر۔ صرف دنیا کے آرام
کے لئے ہی دعائیں نہیں مانگنی چاہئیں بلکہ
دنیا اور آخرت دونوں میں حسنات کے لئے
مانگنی چاہئیں۔ حج میں ذکر الٰہی کی کثرت۔
منیٰ میں قیام کتنا ہوگا۔

(۳) اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ
لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَکَّۃَ
مُبٰرَکًا وَّھُدًی لِّلْعٰلَمِیْنَ
فِیْہِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ
مَّقَامُ اِبْرٰھِیْمَ وَمَنْ
دَخَلَہٗ کَانَ اٰمِنًا وَلِلّٰہِ
عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ
مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْہِ
سَبِیْلًا وَمَنْ کَفَرَ
فَاِنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ عَنِ
الْعٰلَمِیْنَ۔ (آل عمران ۹۶-۹۷)

ترجمہ سب سے پہلا گھر جو تمام لوگوں
کے فائدہ کے لئے بنایا گیا تھا۔ وہ
ہے جو مکہ میں ہے۔ وہ تمام جہانوں
کے لئے برکت والا مقام اور موجب
ہدایت ہے۔ اس میں کئی روشن نشانات
ہیں وہ ابراہیم کی قیامگاہ ہے۔ اور
جو اس میں داخل ہو وہ امن میں آجاتا
ہے۔ اور اللہ نے لوگوں پر فرض
کیا ہے کہ وہ اس گھر کا حج کریں جس
کو بھی اس تک جانے کی توفیق مل جائے
اور جو انکار کرے تو وہ یاد رکھے کہ
اللہ تمام جہانوں سے بے پرواہ ہے

اس میں حج کی فرضیت بتائی ہے
اور بیت اللہ کا برکت والا اور ہدایت والا مقام ہونا
مقام ابراہیم بھی بتایا۔ حج کے لئے
استطاعت کی شرط بھی عائد کی جس میں
زاد راہ، صحت اور راستہ کا امن
وغیرہ شامل ہیں۔ ان کے بغیر حج فرض نہیں
ہوتا۔ لیکن اس کے لئے معمولی بہانے بھی
نہیں بنانے چاہئیں۔ کیونکہ اسکے بے شمار
برکات ہیں۔

(۴) یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا
بِالْعُقُوْدِ اُحِلَّتْ لَکُمْ بَھِیْمَۃُ
الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا یُتْلٰی عَلَیْکُمْ غَیْرَ
مُحِلِّی الصَّیْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ اِنَّ
اللّٰہَ یَحْکُمُ مَا یُرِیْدُ۔ یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰہِ
وَلَا الشَّھْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْھَدْیَ
وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلَآ آٰمِّیْنَ الْبَیْتَ
الْحَرَامَ یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّھِمْ
وَرِضْوَانًا وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا
وَلَا یَجْرِمَنَّکُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ
اَنْ صَدُّوْکُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا وَتَعَاوَنُوْا
عَلَی الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی وَلَا تَعَاوَنُوْا
عَلَی الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُوا
اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ
(مائدہ ۳-۲)

ترجمہ۔ اے ایماندارو اپنے اقراروں کو
پورا کرو۔ تمہارے لئے چوپایوں کی قسم کے
چار پائے سوائے ان کے جو تمہیں قرآن
میں پڑھ کر سنائے جائیں گے حلال قرار
دے گئے ہیں۔ لیکن تمہارے لئے احرام
کی حالت میں شکار کرنا جائز نہ ہوگا
اللہ یقیناً جو چاہتا ہے فیصلہ کرتا ہے
اے ایماندارو اللہ کے نشانوں کی بے حرمتی
نہ کرو اور حرمت والے مہینے کی اور نہ
حرم کی طرف لے جائی جانے والی قربانی کی
اور نہ ایسی قربانیوں کی جن کے گلوں میں
حرم کے ذبیحہ کے نشانوں کے طور پر ہار
پہنائے گئے ہوں ـــ اور نہ
بیت الحرام کی طرف جانے والے
لوگوں کی جو اپنے رب کے فضل اور اسکی
رضا کی تلاش میں ہیں اور جب تم
احرام کھول دو تو بے شک شکار کرو
اور تم نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں
باہم ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ
اور زیادتی کی باتوں میں ایک دوسرے
کی مدد نہ کیا کرو اور اللہ کا تقویٰ
اختیار کرو۔ اللہ کی سزا یقیناً سخت
ہوتی ہے۔

اس میں احرام کی حالت میں شکار
کو منع فرمایا لیکن جیسا کہ دوسری جگہ آیا
ہے سمندر یا تری کا شکار جائز رکھا۔
شعائر اللہ کی بے حرمتی کرنے سے روکا
اور اس کی تفصیل بتائی۔ یہ بھی حکم فرمایا
کہ کسی کو مسجد حرام جانے سے نہ روکو
اگرچہ انہوں نے پہلے تمہیں روکا بھی ہو۔

(۵) یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَیَبْلُوَنَّکُمُ
اللّٰہُ بِشَیْءٍ مِّنَ الصَّیْدِ تَنَالُہٗۤ
اَیْدِیْکُمْ وَرِمَاحُکُمْ لِیَعْلَمَ
اللّٰہُ مَنْ یَّخَافُہٗ بِالْغَیْبِ
فَمَنِ اعْتَدٰی بَعْدَ ذٰلِکَ
فَلَہٗ عَذَابٌ اَلِیْمٌ۔
یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا
تَقْتُلُوا الصَّیْدَ وَاَنْتُمْ
حُرُمٌ۔ وَمَنْ قَتَلَہٗ مِنْکُمْ
مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ
مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ یَحْکُمُ
بِہٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْکُمْ
ھَدْیًاۢ بٰلِغَ الْکَعْبَۃِ
اَوْ کَفَّارَۃٌ طَعَامُ
مَسٰکِیْنَ اَوْ عَدْلُ
ذٰلِکَ صِیَامًا لِّیَذُوْقَ
وَبَالَ اَمْرِہٖ عَفَا اللّٰہُ
عَمَّا سَلَفَ وَمَنْ عَادَ
فَیَنْتَقِمُ اللّٰہُ مِنْہُ وَاللّٰہُ
عَزِیْزٌ ذُو انْتِقَامٍ۔ اُحِلَّ
لَکُمْ صَیْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُہٗ
مَتَاعًا لَّکُمْ وَلِلسَّیَّارَۃِ
وَحُرِّمَ عَلَیْکُمْ صَیْدُ
الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا
وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْٓ اِلَیْہِ
تُحْشَرُوْنَ۔ جَعَلَ اللّٰہُ
الْکَعْبَۃَ الْبَیْتَ الْحَرَامَ
قِیٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّھْرَ
الْحَرَامَ وَالْھَدْیَ وَالْقَلَآئِدَ
ذٰلِکَ لِتَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰہَ
یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاَنَّ
اللّٰہَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ۔
اِعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ
الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ
رَّحِیْمٌ۔ (مائدہ ۹۵ تا ۹۹)

ترجمہ۔ اے ایماندارو اللہ ایک حقیر
چیز یعنی شکار کے ذریعہ سے جس تک تمہارے
ہاتھوں اور نیزوں کی رسائی ہوگی۔ تمہاری
آزمائش کرے گا۔ تاکہ اللہ ان لوگوں کو ظاہر
کردے جو علیحدگی میں اس سے ڈرتے ہیں
پھر جو شخص اس حکم کے سننے کے بعد بھی
زیادتی کرے گا تو اسے دردناک عذاب
ہوگا اے ایماندارو تم احرام کی حالت میں
شکار کو نہ مارا کرو۔ اور تم میں سے جو کوئی
اسے جان بوجھ کر مارے گا تو جو چارپایہ
اس نے قتل کیا ہے اسی قسم کا جانور اسے
بدلہ میں دینا ہوگا۔ جس کا فیصلہ تم میں
سے دو عادل انسان کریں گے اور جسے
کعبہ تک قربانی کے لئے پہنچانا ضروری
ہوگا اور اگر اس کی طاقت نہ ہو تو کفارہ
ادا کرنا ہوگا یعنی چند مسکینوں کو کھانا
کھلانا یا اس کے برابر روزے رکھنا تاکہ
وہ مجرم اپنے کام کے بدانجام کو بھگتے
ہاں جو پہلے گذر چکا ہے وہ اللہ نے معاف
کر دیا ہے اور جو شخص پھر ایسا کرے گا اسے اللہ اسکے جرم
کی سزا دیگا اور اللہ غالب اور برے کام کی سزا دینے والا ہے
بحری شکار کرنا اور اس کا کھانا تمہارے لئے اور مسافروں
کے فائدہ کے لئے جائز کیا گیا ہے لیکن جب تم احرام کی حالت
میں ہو اس وقت تک خشکی کا شکار تم پر حرام کیا گیا ہے
اور تم اللہ کا تقویٰ اختیار کرو جس کے حضور میں تمہیں
اکٹھا کرکے لے جایا جائیگا اللہ نے کعبہ یعنی محفوظ گھر کو
لوگوں کی دائمی ترقی کا ذریعہ بنایا ہے (قیام کے معنے ایسی
تعلیم جو کبھی منسوخ نہیں ہوتی۔ معزز ماہ (رجب) اور
نیز حرمت والے مہینے اور قربانی کو اور جن جانوروں کے
گلے میں پٹہ ڈالا گیا ہو یہ اس لئے کہ تم جان لو کہ جو کچھ آسمانوں
میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ ان سب کو جانتا ہے۔ یاد
رکھو کہ اللہ عذاب دینے میں بھی سخت ہے اور اللہ بہت
بخشنے والا اور مہربان بھی ہے۔

ان آیات میں احرام کی حالت میں خشکی کے جانور شکار کرنے
سے منع فرمایا ہے اور اگر کوئی جان بوجھ کر شکار کرے تو اس کا کفارہ دینا ضروری ہوگا۔ بحری شکار کو احرام میں بھی جائز رکھا۔ حج کے متعلق بتایا کہ وہ تمہاری ترقی کا ذریعہ ہے۔ قربانی کی اہمیت بھی بتائی۔ حرمت والے مہینے کی۔

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں ریزروفنڈ

سَو فیصدی ادائیگی کرنیوالے مخلصین

جن مخلصین جماعت نے چندہ نصرت جہاں ریزروفنڈ میں صد فیصد ادائیگی کردی ہے ان کی ایک اور فہرست بغرض دعاء و ریکارڈ شائع کی جارہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کے اموال میں برکت دے اور انہیں عظیم تر قربانیوں میں شامل ہونے کی توفیق دے اور وہ غلبۂ اسلام کو خود دیکھ لیں۔ (ظہور احمد سیکرٹری نصرت جہاں ریزروفنڈ)

نمبر شمار	نام معطی	رقم
۱۲۱۲	مکرم محمد عبد اللہ صاحب بنگلہ نہر منڈی ہیرا سنگھ ضلع ساہیوال	۵۰۰
۱۲۱۳	" محمد عیسیٰ خاں صاحب مارٹن روڈ کراچی	۵۰۰
۱۲۱۴	" محمد یحییٰ خاں صاحب " " "	۵۰۰
۱۲۱۵	" خالق داد خاں صاحب حلقہ شرقی "	۵۰۰
۱۲۱۶	" مفتی محمد حسین صاحب معہ اہلیہ صاحبہ ڈرگ روڈ کراچی	۵۰۰
۱۲۱۷	" ماسٹر علی محمد صاحب جھنگ صدر	۵۰۰
۱۲۱۸	" الحاج چوہدری محمد عبد اللہ صاحب جھنگ	۵۰۰
۱۲۱۹	" خان ضیاء الحق خان صاحب کوئٹہ	۱۰۰۰
۱۲۲۰	" محمد رشید صاحب S.D.O کوئٹہ	۵۰۰
۱۲۲۱	" صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب ربوہ	۵۰۰
۱۲۲۲	محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبد السمیع صاحب نون سرگودھا	۵۰۰
۱۲۲۳	مکرم وسیم احمد صاحب بلاک ۱۸ سرگودھا شہر	۵۰۰
۱۲۲۴	" چوہدری حاتم علی صاحب سرگودھا شہر	۵۰۰
۱۲۲۵	" بشیر احمد صاحب سیالکوٹی دارالصدر جنوبی ربوہ	۵۰۰
۱۲۲۶	" پیر مبارک احمد صاحب مون لائٹ جنرل سٹور ربوہ	۵۰۰
۱۲۲۷	" ملک عبد الرب صاحب گولبازار ربوہ	۵۰۰
۱۲۲۸	" لیفٹیننٹ کمانڈر فضل احمد صاحب شہید دارالصدر ربوہ	۵۰۰
۱۲۲۹	" ملک عبد المجید صاحب آئرن سٹور ربوہ	۵۰۰
۱۲۳۰	" ڈاکٹر کریم اللہ صاحب زیروی معہ اہلیہ صاحبہ پشاور حال ایران	۵۰۰
۱۲۳۱	" چوہدری محمد افضل خان صاحب مانگٹ اونچے ضلع گوجرانوالہ	۵۰۰
۱۲۳۲	" " بشیر احمد صاحب تلونڈی موسیٰ خاں۔ گوجرانوالہ	۵۰۰
۱۲۳۳	" قاضی عبد الرحمٰن صاحب دوالمیال ضلع جہلم	۵۰۰
۱۲۳۴	" چوہدری محمود احمد صاحب ٹنڈو محمد خاں ضلع حیدرآباد	۵۰۰
۱۲۳۵	" بدر منیر احمد صاحب کھوڑ ضلع کیمبل پور حال لیبیا۔	۵۰۰
۱۲۳۶	" محمد اسحٰق صاحب چوہدری اسسٹنٹ بورڈ آف ریونیو تھل برانچ لاہور	۵۰۰
۱۲۳۷	محترمہ عظمت بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر عبد القدوس صاحب نواب شاہ	۵۰۰
۱۲۳۸	مکرم ڈاکٹر خیر دین صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور	۵۰۰
۱۲۳۹	" ملک اظہر احمد صاحب منجانب والد صاحب ملک بہادر خان صاحب مرحوم سمن آباد لاہور	۵۰۰
۱۲۴۰	محترمہ خیر النساء بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ملک عبد اللطیف صاحب ستکوہی سنت نگر لاہور	۵۰۰
۱۲۴۱	" آمنہ بی بی صاحبہ والدہ مکرم ملک عبد اللطیف صاحب ستکوہی سنت نگر لاہور	۵۰۰
۱۲۴۲	مکرم شیخ غلام نبی صاحب نون بھاٹی گیٹ لاہور۔	۵۰۰
۱۲۴۳	محترمہ ممتاز بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم " " "	۵۰۰
۱۲۴۴	مکرم شیخ غلام محمد صاحب خادم مسجد لائل پور	۵۰۰
۱۲۴۵	" رانا منظور احمد صاحب حلقہ ناظم آباد "	۵۰۰
۱۲۴۶	" پیر نصیر احمد صاحب سوئی گیس "	۵۰۰
۱۲۴۷	" چوہدری غلام دستگیر صاحب "	۵۰۰

(باقی)

انصار اللہ توجہ فرماویں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

"مَیں احمدی بچوں سے اپیل کرتا ہوں کہ اے خدا اور اسکے رسولؐ کے بچو! اٹھو اور آگے بڑھو اور تمہارے بڑوں کی غفلت کے نتیجہ میں وقف جدید میں جو رخنہ پڑ گیا ہے اُسے پُر کردو۔ اور اس کمزوری کو دُور کردو جو اس تحریک کے کام میں واقعہ ہوگئی ہے۔" (خطبہ جمعہ ۱۷ر اکتوبر ۱۹۶۶ء)

حضور کا مندرجہ بالا ارشاد اراکین انصار اللہ کی خاص توجہ کے لئے پیش ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو توفیق دے کہ بچوں کو اِس تحریک میں شامل کرکے وصولی چندہ تحریک "وقفِ جدید" کے لئے پوری پوری کوشش فرمائیں۔

(قائد وقف جدید انصار اللہ مرکزیہ)

انصار اللہ اور انفاق فی سبیل اللہ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"اگر تم چاہتے ہو کہ تمہارا مال تمہارے واسطے ہلاکت اور ٹھوکر کا باعث نہ ہو تو اسے خدا تعالےٰ کی راہ میں خرچ کرو اور اسے دین کی اشاعت اور خدمت کے لئے وقف کرو۔" (ملفوظات جلد ۸ صفحہ ۲۹۵)

اراکین انصار اللہ کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ مالی قربانی میں اپنا جائزہ لیں اور مجلس انصار اللہ کے بجٹ کو بروقت پورا کرکے عنداللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

اعلان

ماہ جنوری کے مطالعہ کے لئے کتاب "روئداد جلسہ دعا" مقرر کی گئی ہے۔ کتاب خدام الاحمدیہ کے دفتر سے دستیاب ہے۔ قائدین اضلاع و مقامی اس کتاب کو جلد از جلد خدام کو مہیا فرماویں۔ اور اس ماہ کے آخر میں امتحان لیکر مرکز کو مطلع کریں۔ کتاب کی قیمت ایک روپیہ ہے۔ (مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

اعلان نکاح

برادرم عزیزم سلیم احمد ناصر ابن چوہدری عبد الستار صاحب بستی بابا اللہ بخش ضلع رحیم یارخاں کا نکاح عزیزہ ریحانہ باجوہ صاحبہ بنت محترم چوہدری محمد عبد اللہ صاحب باجوہ ماڈل ٹاؤن لاہور سے بعوض مبلغ پانچ ہزار روپیہ مہر ازراہ شفقت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۲۹ر دسمبر ۱۹۷۳ء بعد نماز ظہر و عصر مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ کریم اِس رشتہ کو ہر رنگ میں خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین (آغا سیف اللہ مربی رحیم یارخاں)

اکسیر اپھارہ

کا

سٹاک ہر زمیندار کے پاس ہونا ضروری ہے بفضلہ تعالیٰ ایک پیکٹ سے اپھارہ غائب فی پیکٹ ۱/- روپیہ درجن ۸/- روپے

حیوانات کی مجرب ادویات کا رسالہ **مفت**

کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور، کراچی

ہیڈ آفس:۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

فون نمبرز:۔ ۶۰۶، ۶۰۷

درخواستِ دعا

میری ہمشیرہ صاحبہ اہلیہ برادرم محمد اسمٰعیل صاحب صدیقی کراچی میں سخت علیل ہیں اور حالت تشویشناک ہے۔

احباب خصوصیت سے دُعائے صحت فرماکر عنداللہ ماجور ہوں۔ (حافظ مبین الحق شمس بامبے بکڈپو۔ ربوہ)

(۲) میری والدہ محترمہ دماغی عارضہ کی وجہ سے سخت بیمار ہیں۔

تمام بزرگان سلسلہ کی خدمت میں التماس ہے کہ ان کی صحت کاملہ عاجلہ کیلئے دعا فرماویں۔

(محمد منظور احمد خان ایاز ۴ خواجہ آباد خانیوال روڈ ملتان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی خواتین کے جلسہ سالانہ ۱۹۷۳ء کی بابرکت تقریب

جلسہ کے انتظامات کی مختصر روداد بیرونی ممالک سے احمدی خواتین کی تشریف آوری

اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ امسال جلسہ سالانہ اپنی تمام تر روایتی شان و عظمت کے ساتھ منعقد ہوا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک کے نتیجہ میں امسال مخلصینِ جماعت کا جوش و خروش فزوں تر تھا۔ تمام اہلِ ربوہ کئی ہفتے قبل سے اِس تقریب کی تیاری میں حسبِ توفیق مصروف رہے۔

سردی کی شدّت کے باوجود شمعِ احمدیت کے پروانے دیوانہ وار کثیر تعداد میں واردِ مرکز ہوئے۔ جسم کو چیرنے والی یخ بستہ ہوائیں اور نمی سے بوجھل دبیز کُہر بھی ان کی حرارتِ ایمانی کو ٹھنڈا نہ کر سکی۔ میزبان بھی موسم کی شدت سے بے نیاز ہو کر شب و روز اپنے فرائضِ منصبی کی بجا آوری میں مصروف رہے۔ مرد بھی اور عورتیں بھی۔

جلسہ میں جو تقاریر ہوئیں ان کی مختصر روداد الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔ انتظاماتِ جلسہ کی مختصر روداد درج ذیل کی جاتی ہے:۔

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے کئی ہفتے قبل جلسہ سالانہ کے سلسلہ میں قیام گاہوں اور جلسہ گاہ کے تمام انتظامی امور کا کام شروع کر دیا تھا۔ جلسہ گاہ میں لاؤڈ سپیکر، سٹیج، قناتوں اور روشنی وغیرہ کا انتظام نیز قیام گاہوں میں کمروں کی الاٹمنٹ اور چھولداریوں کا انتظام برآمدوں میں قناتیں لگوانا علاوہ ازیں قیام گاہوں اور جلسہ گاہ میں کام کرنے والی منتظمات اور کارکنات کے لئے نقشوں کی تیاری وغیرہ میں حضرت سیدہ موصوفہ نے بنفسِ نفیس گہری دلچسپی لی۔ عملی کام ۲۲ر دسمبر کو شروع ہو گیا۔

قیام گاہیں

قیام گاہ دو حصّوں میں منقسم تھی:۔

الف:۔ قیام گاہ جامعہ نصرت

ب:۔ قیام گاہ نصرت گرلز ہائی سکول

ہر دو قیام گاہوں کی افسرِ رابطہ محترمہ سیدہ نصیرہ بیگم صاحبہ تھیں جبکہ ناظمہ کے فرائض محترمہ حمیدہ صابرہ صاحبہ نے سر انجام دیئے۔ نائبہ ناظمہ مکرمہ امۃ المصوّر صاحبہ بنت محترم سید میر داؤد احمد صاحب مرحوم تھیں۔

۲۳ر دسمبر کی صبح کو چھ بجے دفتر ناظمہ میں کام کی ابتداء ہو گئی جو ۳۰ر دسمبر تک متواتر جاری رہا کام کا سلسلہ صبح چھ بجے سے رات بارہ بجے تک جاری رہتا۔ تمام کام مندرجہ ذیل شعبوں میں تقسیم کیا گیا:۔

۱۔ شعبہ استقبال
۲۔ " تقسیم کھانا
۳۔ " آب رسانی
۴۔ " صفائی
۵۔ " سٹور و روشنی
۶۔ " طبّی امداد

تمام شعبوں کی منتظمات اور نائبات نے بھرپور تعاون کیا اور شب و روز حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانانِ کرام کی خدمت کی سعادت حاصل کی۔

نصرت گرلز ہائی سکول اور جامعہ نصرت کے کُل ۴۳ کمرے اور برآمدے مہمانوں کے لئے مخصوص کئے گئے۔ علاوہ ازیں ۲۷ چھولداریاں بھی مہمانوں کے لئے لگائی گئیں۔ ہر دو قیام گاہوں میں کل ۴۶۶۶ مستورات اور بچّے قیام پذیر ہوئے جبکہ گذشتہ برس یہ تعداد ۴۶۵۰ تھی۔

مکرم عطاء المجیب صاحب راشد صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ اور مکرم محمد اسلم صاحب صابر مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے بوقتِ ضرورت تمام انتظام میں ہر ممکن مدد دی۔ جزاھما اللہ احسن الجزاء۔

جلسہ گاہ

جلسہ گاہ کے وسیع انتظامات کے لئے مختلف بائیس شعبہ جات تجویز کئے گئے۔ امسال منتظمہ اعلیٰ محترمہ مسز شاہ صاحبہ پرنسپل جامعہ نصرت تھیں۔

مندرجہ ذیل اہم شعبے مصروفِ عمل رہے:۔

۱۔ تقسیم ٹکٹ سٹیج
۲۔ " ٹکٹ حلقہ خاص
۳۔ انتظام حلقہ خاص ۱/
۴۔ " " " ۲/
۵۔ " اندرون جلسہ گاہ ۱/
۶۔ " " " ۲/
۷۔ شعبہ تعداد شماری
۸۔ " آب رسانی
۹۔ " صفائی
۱۰۔ " خاموشی
۱۱۔ " گمشدہ بچگان
۱۲۔ شعبہ طبّی امداد
۱۳۔ " نمائش

تمام شعبوں کی منتظمات اور کارکنات نے بالعموم ذمہ داری اور فرض شناسی کا ثبوت دیا۔ امسال بیرون از ربوہ کی احمدی مستورات نے بھی بڑے شوق سے ڈیوٹی دی۔

جلسہ کے ہر سہ ایّام میں حسنِ کارکردگی کا نمایاں مظاہرہ دیکھنے میں آیا۔ خاص طور پر صفائی کا کام نمایاں طور پر قابلِ تعریف تھا جس کی وجہ یہ بھی تھی کہ امسال نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے مرد نگران بھی کام میں مدد دیتے رہے۔ ان کا یہ تعاون قابلِ تحسین ہے۔

اِس سال کے جلسہ کو یہ خصوصیت حاصل تھی کہ اس میں ۱۴ بیرونی ممالک کی احمدی جماعتوں کے مرد نمائندگان کے علاوہ بعض احمدی خواتین نے بھی شرکت فرمائی۔ (باقی)

بشریٰ بشیر
جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

تقریب رخصتانہ

۳ر جنوری ۱۹۷۴ء کو بعد نماز عصر عزیزہ حفیظہ صادقہ صاحبہ بنت محترم حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب مبلغ گیمبیا کی تقریبِ رخصتانہ عمل میں آئی۔ ان کا نکاح ۲۹ر دسمبر ۱۹۷۲ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر ملک خورشید حیات صاحب آف ڈنمارک ابن محترم ملک محمد حیات صاحب آف سرگودھا سے پڑھا تھا۔

تقریب رخصتانہ کا آغاز حافظ سمیع اللہ صاحب نے تلاوتِ قرآنِ پاک سے کیا جس کے بعد عزیز رشید الدین عبید اللہ نے مکرم نصیر الدین عبید اللہ صاحب کی ایک نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سُنائی۔ بعد ازاں محترم چوہدری محمد شریف صاحب فاضل سابق مبلغ بلادِ عربیہ و گیمبیا نے اجتماعی دعا کرائی۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اِس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ آمین

ضروری اعلان برائے گریجوایٹ طلبہ و طالبات

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں ایم۔اے عربی I ایر کلاس ۱۹۷۳-۱۹۷۴ء کا داخلہ شروع ہے۔ احمدی طلبہ و طالبات کو جو ایم۔اے عربی کرنا چاہتے ہوں ضرور تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں ہی داخلہ لینا چاہیئے تا دنیوی تعلیم کے ساتھ دینی تعلیم و تربیت بھی ملتی رہے اور وہ مرکز کی برکات اور خلیفۂ وقت کے خطبات و ملفوظات سے براہِ راست بھی مستفید ہو سکیں اور ربوہ کے پُرسکون ماحول میں دینی و دنیوی علوم کو حاصل کر سکیں۔

طالبات کے لئے جامعہ نصرت ربوہ کے ہوسٹل میں رہائش کا نہایت عمدہ انتظام موجود ہے۔

طلبہ داخلہ لینے میں تاخیر نہ کریں تا پڑھائی میں حرج نہ ہو۔

(ناظر تعلیم)

درخواستِ دعا

کنری (سندھ) سے محترمہ رشیدہ انور صاحبہ بذریعہ تار اطلاع دیتی ہیں کہ ان کا بیٹا عزیز ظفر تشویشناک طور پر بیمار ہے۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ کامل صحت عطا فرمائے۔

آمین

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴